حدیث شناسی:

علامہ محمد رضا حکیمی

دوسری فصل: طلب علم

علم قرآن کی جستجو:

(۱) خدا نے تو ایمان والوں پر بڑا احسان کیا کہ ان کے واسطے انھیں کی قوم کا ایک رسولؐ بھیجا جو انھیں خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور ان کی طبیعت کو پاکیزہ کرتا ہے اور انھیں کتاب اور عقل کی باتیں سکھاتا ہے۔ اگرچہ وہ پہلے کھلی گمراہی میں پڑے تھے۔ ۱

طلب علم حدیث میں:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے۔ ۲ (رسول مقبولؐ)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے واضح رہے کہ خدا علم و دانش تلاش کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۳ (رسول مقبولؐ)

علم کا متلاشی مجاہد راہ خدا کی طرح ہے۔ ۴ (امام علیؑ)

عالم ہو جاؤ یا علم کی تلاش میں رہو۔ ان دونوں کے علاوہ تیسری قسم تمہاری ہلاکت کا باعث ہوگی۔ ۵ (امام علیؑ)

ہر حال میں علم حاصل کرنا واجب ہے۔ ۶ (امام صادقؑ)

علم حاصل کرو چاہے بھنور میں ہی کیوں نہ جانا پڑے اور خطروں کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ ۷ (امام صادقؑ)

اگر لوگ علم کی اہمیت کو جان لیتے تو اس کی تلاش میں دور دراز کا سفر کرنے اور ہر طرح کے مصائب برداشت کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتے۔ (امام صادقؑ)

پیغمبر اکرمؐ سے: عالم بنو یا علم حاصل کرنے والا بنو اور وقت گزاری اور لذت طلبی سے پرہیز

کرو۔ ۹؎ (امام باقرؑ)
کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جو علم کی جستجو میں لگا ہوا ہو اور خدا کی رحمت اس کے شامل حال نہ ہو۔ ملائکہ اسکے لئے صدا دیتے ہیں کہ مرحبا اے زائر خدا اور اسی طرح وہ جنت کا راستہ بھی طے کرلے گا۔ ۱۰؎ (امام باقرؑ)
لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں عالم یا علم حاصل کرنے والے اور اس کے سوائے جو بھی ہیں وہ لاابالی اور وحشیوں کی طرح ہیں ان لوگوں کو آگ میں ڈالا جائے گا۔ ۱۱؎ (امام صادقؑ)
علم دین سکھانا نیکی ہے اور اس کی تلاش جہاد۔ اور جو نہیں جانتا (ان پڑھ) اس کو بتانا (پڑھانا) صدقہ ہے۔ خوف کے وقت علم مونس وہمدم اور تنہائی میں راستہ ہے اور خدا علم کی برکت سے لوگوں کو بچاتا ہے اور اچھائی اور نیکی کا رہنما قرار دیتا ہے تاکہ دوسرے لوگ ان کی پیروی کریں۔ علم دلوں کی زندگی ہے اور ضعف میں بدن کی قوت اور علم کی وجہ سے خدا کی عبادت ہوتی ہے۔ ۱۲؎ (امام علیؑ)
ایسے جوان کو میں قطعی پسند نہیں کرتا جو ان دو صورتوں میں سے کسی ایک میں رات بسر نہ کرتا ہو یعنی وہ خود عالم ہو یا پھر متعلم اگر ایسا نہیں کرتا تو اس نے غلطی کی ہے ایسی غلطی کہ اپنے آپ کو تباہ وبرباد کرلیا اور اگر تباہ وبرباد کرلیا تو گناہ گار ہے اور اگر گناہ گار ہے تو دوزخ میں جگہ پائے گا۔ ۱۳؎ (امام صادقؑ)

عقل کی عظمت وفضیلت:

آسمان اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ردوبدل میں اور کشتیوں میں جو لوگوں کے نفع کی چیزیں دریا میں لے کر چلتی ہیں اور پانی جو خدا نے آسمان سے برسایا پھر اسے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پیدا کئے اور ہواؤں کو ہر طرف سے چلایا اور بادلوں کو آسمان وزمین کے درمیان رکھا یہ سب خداوند عالم کی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو اپنی عقل کو کام میں لیں۔ ۱۴؎

(دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم نے سنا، سمجھا اور اپنی عقل کو کام میں لیا ہوتا تو آج ہم دوزخیوں میں سے نہ ہوتے۔ ۱۵؎

اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے واسطے بجلی چمکاتا ہے، آسمان سے پانی برساتا ہے اور اسکے ذریعہ سے زمین کو اس کے بنجر ہونے کے بعد آباد کرتا ہے۔ بے شک عقلمندوں کے واسطے اس میں قدرت خدا کی بہت سی دلیلیں ہیں۔ ۱۶؎

اس نے تمہارے واسطے رات، دن سورج اور چاند کو تمہارے تابع بنادیا ہے اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے فرمانبردار ہیں۔ کچھ شک ہی نہیں کہ اس میں سمجھ دار لوگوں کے واسطے یقیناً قدرت خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ ۱۷؎

۱۔ انسان عقل کے ذریعہ ساری نیکیاں حاصل کرتا ہے جس کے پاس عقل نہیں ہے اس کے پاس دین نہیں ہے۔ ۱۸؎ (پیغمبرؐ)

۲۔ کچھ لوگوں نے آپؐ کے حضور میں ایک شخص کو کھڑا کیا اور اس کی تمام نیک خصلتیں بیان کرنے لگے۔ پیغمبرؐ نے فرمایا (اس کی عقل کیسی ہے؟) کہا اے پیغمبرؐ ہم آپ کو اس کی عبادت میں چستی اور دوسری خوبیوں کے بارے میں بتارہے ہیں اور آپ ہم سے اس کی عقل کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ پیغمبرؐ نے فرمایا احمق اپنی حماقت کی وجہ سے گناہ گار سے زیادہ گناہوں میں آلودہ ہوجاتا ہے۔ خدا کل قیامت میں اپنے بندوں کے درجات ان کی عقلوں کے کے مطابق عطا کرے گا۔ ۱۹؎ (رسول مقبولؐ)

۳۔ ہر چیز کے لئے سازوسامان ضروری ہے اور مومن کا سازوسامان عقل ہے۔ ہر چیز کے لئے مرکب ضروی ہے اور انسان کا مرکب عقل ہے۔ ہر چیز کا ایک انجام ہے اور عبادت کا انجام عقل ہے۔ ہر تاجر کے لئے مال ضروری ہے اور خدا کی راہ میں کوشش کرنے والوں کا مال ان کی عقل ہے۔ ہر ویرانے کو آبادی کی ضرورت ہے اور آخرت کی آبادی عقل

سے ہے اور ہر مسافر کے سکون و اطمینان کے لئے سائبان ضروری ہے تا کہ اس کی پناہ میں جا سکے اور مسلمانوں کا سائبان ان کی عقل ہے۔ ۲۰؎ (رسول مقبولؐ)

۴۔ خداوند عالم نے اپنے بندہ کے لئے عقل سے بہتر کوئی چیز نہیں بنائی۔ اسی وجہ سے عاقل کی نیند جاہل کی شب بیداری سے افضل ہے اور عاقل کا روزہ رکھنا جاہل کے روزہ رکھنے سے افضل ہے اور کسی جگہ پر عاقل کا ٹھہرنا جاہل کے چلنے سے بہتر ہے۔ ۲۱؎

۵۔ عقل علم کی سواری ہے۔ ۲۲؎ (امام علیؑ)

۶۔ انسان اپنی عقل کی وجہ سے انسان ہے۔ ۲۳؎ (امام علیؑ)

۷۔ کسی کی خصلتوں میں سے اگر کوئی نیک خصلت مجھ پر ثابت ہوجائے۔ تو اس کا میں احسان مند ہوں گا۔ اگر اس میں کوئی اور کمی ہے تو اس کو میں نظر انداز کردوں گا لیکن عقل و دین نہ ہونے پر نظر انداز نہیں کروں گا۔ کیوں کہ دین سے جدائی امن سے جدائی ہے اور بدامنی وتشویش کی زندگی مجھ کو گوارہ نہیں۔ عقل کا فقدان حیات کے فقدان جیسا ہے اور بے عقل مُردوں جیسا ہے۔ ۲۴؎ (امام علیؑ)

۸۔ انسان کے اندر عقل اور اس کی شکل وصورت دو اہم چیزیں ہیں۔ اگر کسی کی عقل اس سے منھ موڑ لے اور صرف شکل وصورت باقی رہ جائے تو وہ انسان مکمل نہیں ہے بالکل اسی طرح جیسے جسم میں روح باقی نہ ہو۔ ۲۵؎ (امام علیؑ)

۹۔ بیٹا حسنؑ! جس کے پاس عقل ہے وہ سب سے بڑا غنی ہے اور سب سے بڑا فقیر احمق ہے۔ ۲۶؎ (امام علیؑ)

۱۰۔ میرے بیٹے! نادان سے زیادہ کوئی فقیر نہیں ہے اور کوئی بھی فقر عقل کے فقر سے بدتر نہیں ہے۔ ۲۷؎ (امام علیؑ)

۱۱۔ عقل عطیہ خداوندی ہے۔ ۲۸؎ (امام علیؑ)

۱۲۔ تمام چیزوں کا معیار عقل ہے ۲۹؎ (امام علیؑ)

۱۳۔ عقل فکر کی رہنما ہے۔ فکر دلوں کی رہنما ہے دل حواس کا رہنما ہے اور حواس جسم کے رہنما ہیں۔ ۴۰ (امام علیؑ)

۱۴۔ ہر کام کی اصلاح عقل کرتی ہے۔ ۴۱ (امام علیؑ)

۱۵۔ خبر کو جب تم سنو تو اس کی پیروی کرنے والوں کی طرح اسکے بارے میں غور و فکر کرو صرف روایت کرنے والوں کی طرح نہیں ۔ بے شک علم کی روایت کرنے والے بہت ہیں لیکن اس کی پیروی کرنے والے بہت کم ہیں۔ ۴۲ (امام علیؑ)

۱۶۔ عقل سب سے مضبوط بنیاد ہے ۔ ۴۳ (امام علیؑ)

۱۷۔ عاقل تیز دھار تلوار کی طرح ہوتا ہے۔ ۴۴ (امام علیؑ)

۱۸۔ عقل کا ثمرہ حق کی پیروی ہے۔ ۴۵ (امام علیؑ)

۱۹۔ عقل کا ثمرہ استقامت اختیار کرنا ہے۔ ۴۶ (امام علیؑ)

۲۰۔ زمانے کی مشکلات میں سوائے عقل مندی کی مدد کے کوئی چارہ نہیں ہے۔ ۴۷ (امام علیؑ)

۲۱۔ عقل جہاں بھی ہوگی بہترین مونس و ہمدم ہوگی۔ ۴۸ (امام علیؑ)

۲۲۔ حضرت جبرئیل حضرت آدمؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: اے آدمؑ ! مجھ تک یہ فرمان پہنچا ہے کہ تم تین چیزوں میں سے ایک چیز چن لو۔ حضرت آدمؑ نے کہا وہ کون سی تین چیزیں ہیں؟ کہا عقل ، حیا اور دین ۔ ایک کو لے لو اور دو کو چھوڑ۔ دو و انھوں نے کہا اے جبرئیل! ہمارے اوپر فرمان ہوا ہے کہ جہاں بھی عقل ہو ہم اسی کے ساتھ رہیں گے۔ ۴۹ (امام علیؑ)

۲۳۔ کسی ایسی چیز کے ذریعہ عبادت نہیں کی گئی جو عقل سے افضل ہو اور مومن اس وقت تک عاقل نہیں ہوتا جب تک اس میں دس خصلتیں جمع نہ ہو جائیں۔ خیر مومن کا عمل ہوتا ہے اور وہ شر سے محفوظ ہوتا ہے۔ ۵۰ (امام باقرؑ)

۲۴۔ بے عقلی سے بڑی کوئی مصیبت نہیں ہے اور جب عقل نہیں ہوتی تو یقین میں کمی آجاتی

ہے۔ ا؎ (امام باقرؑ)

۲۵۔ اگر عقل سالم ہوتو ہر کسی کو اپنی عمر کو غنیمت جاننا چاہئے۔ ۲؎ (امام باقرؑ)

۲۶۔ انسان کا رکن اساسی عقل ہے اور عقل ہی کے ذریعہ فہم فراست ہے، حفظ وعلم ہے۔ جب عقل کی تائید نور کے ذریعہ ہو تو انسان عالم، حافظ، ذکی، چالاک اور سمجھ دار بھی ہوگا۔ درحقیقت عقل کے ذریعہ انسان کامل ہوتا ہے۔ عقل انسان کی رہنما اور اس کے لئے مشعل راہ اور اس کے تمام امور کی کنجی ہے۔ ۳؎ (امام باقرؑ)

۲۷۔ اے ہشام۔ جسم کا نور آنکھوں میں ہے۔ تو اگر آنکھیں روشن ہوں تو اس کے نور سے تمام جسم کو نور پہنچتا ہے اور روح کی روشنی عقل ہے۔ اگر انسان عاقل ہوتو اپنے پروردگار کی معرفت حاصل کرلیتا ہے اور معرفت الٰہی کی مدد سے وہ دینی بصیرت حاصل کرلیتا ہے اور اگر کسی نے اپنے رب کو نہیں پہچانا تو اس کا دین باقی نہیں رہتا۔ بالکل اسی طرح سے جیسے جان کے بغیر جسم بے سود ہوا کرتا ہے خالص عقل کے بغیر استوار نہیں ہوتی۔ ۴؎ (امام کاظمؑ)

۲۸۔ عقل ہر انسان کی دوست اور جہالت ونادانی اس کی دشمن ہے۔ ۵؎ (امام رضاؑ)

حوالے:

۱۔ سورہ آل عمران (۳) ۱۶۴

۲۔ بحار جلد۔ ۱/ ۱۷۷ کتاب (غوالی اللئالی)

۳۔ اصول کافی۔ جلد ۱/ ۳۰

۴۔ روضۃ الواعظین۔ ۱/ ۳۰

۵۔ بحار۔ جلد ۱/ ۱۹۴ کتاب (کنز الفوائد)

۶۔ بصائر الدرجات/ ۳

۷۔ بحار۔ جلد ۸/ ۲۷۷ کتاب (اربعین) شیخ سوید الدین سوری)

۸۔ بحار۔ جلد۔ ۱/ ۱۷۷ کتاب (غوالی اللئالی)

۹۔بحار۔جلد ۱/ ۱۹۴ کتاب (غوالی اللئالی)

۱۰۔ثواب الاعمال ۔ ۱۶۰

۱۱۔خصال ۰/ ۳۹

۱۲۔امالی شیخ صدوق/ ۵۵۱

۱۳۔بحار۔جلد ۱/ ۱۷۰ کتاب (امالی) شیخ طوسی

۱۴۔سوری بقرہ (۲) ۱۶۴

۱۵۔سورہ ملک (۶۷) ۱۰

۱۶۔سورہ روم (۳۰) ۲۴

۱۷۔سورہ نحل (۱۶) ۱۲

۱۸۔تحف العقول/ ۴۴

۱۹۔تحف العقول/ ۴۴

۲۰۔بحار۔جلد۔۱/ ۹۵ کتاب (الفوائد)

۲۱۔بحار جلد ۱ (کتاب المحاسن)

۲۲۔غرر الحکم/ ۲۰

۲۳۔غرر الحکم/ ۱۴

۲۴۔اصول کافی جلد۔۱/ ۲۷

۲۵۔بحار۔جلد ۸۷/۷ کتاب (مطالب السؤول)

۲۶۔نہج البلاغہ/ ۱۰۴

۲۷۔امالی (طوسی) جلد۔۱/ ۱۴۵

۲۸۔غرر الحکم/ ۱۵

۲۹۔غرر الحکم/ ۳۱۵

۳۰۔مستدرک نہج البلاغہ/۱۷۶

۳۱۔غرر الحکم/۳۰

۳۲۔نہج البلاغہ/۱۱۳۰

۳۳۔غرر الحکم/۳۱

۳۴۔غرر الحکم/۲۰

۳۵۔غرر الحکم/۱۵۸

۳۶۔غرر الحکم/۱۵۸

۳۷۔بحار جلد۔۷۸/۷(مطالب السؤل)

۳۸۔غرر الحکم/۲۷

۳۹۔امالی صدوق/۱۰۰

۴۰۔خصال/۳۳۴

۴۱۔تحف العقول/۲۰۸

۴۲۔غرر الحکم/۲۶۱

۴۳۔علل الشرائع جلد۔۱/۱۰۳

۴۴۔تحف العقول/۲۹۴

۴۵۔اصول کافی جلد۔۱/۱۱

☆☆☆☆☆☆☆